ایسی زمیں کہاں ہے!!

حامداللہ افسرؔ

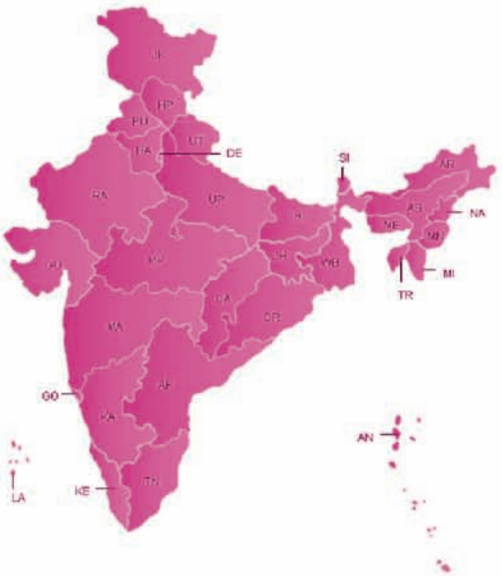

یہ آسماں بنایا
سارا جہاں بنایا
ہندوستاں بنایا
یا گلستاں بنایا
کیا شکر ہو الٰہی ! سب کچھ عطا کیا ہے
میرے وطن کو تو نے جنت بنا دیا ہے

کانوں کو بھر دیا ہے
مٹی کو زر دیا ہے
اکسیر کر دیا ہے
کیا پیارا گھر دیا ہے
کیا شکر ہو الٰہی ! سب کچھ عطا کیا ہے
میرے وطن کو تو نے جنت بنا دیا ہے

برسات آ رہی ہے
جھولے جھلا رہی ہے
کلیاں کھلا رہی ہے
دل کو لبھا رہی ہے

پربت جو اِک یہاں ہے
ہم دوشِ آسماں ہے
کیسا عجب سماں ہے
ایسی زمیں کہاں ہے
کیا شکر ہو الٰہی! سب کچھ عطا کیا ہے
میرے وطن کو تو نے جنت بنا دیا ہے

یہ پھونس کی کُٹی ہے
افسر کی جھونپڑی ہے
کس درجہ سادگی ہے
راحت کی زندگی ہے
کیا شکر ہو الٰہی! سب کچھ عطا کیا ہے
میرے وطن کو تو نے جنت بنا دیا ہے

۱۔ پڑھیے اور سمجھیے:

گلستاں : باغ

کان : زمین کی تہہ جہاں سے لوہا، کوئلہ مٹی کا تیل وغیرہ نکلتا ہے۔

زر : سونا

اکسیر : بہت فائدہ کرنے والی چیز / وہ دوا جو ہر بیماری کو دور کر دے۔

ہم دوش : برابر

راحت : آرام

مشق

۲۔ سوچیے اور بتائیے:

(i) شاعر اس نظم میں کس سے مخاطب ہے؟

(ii) شاعر خدا کی کن کن رحمتوں کا شکر ادا کر رہا ہے؟

(iii) کانوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

(iv) برسات کا موسم شاعر کو کیوں پسند ہے؟

(v) نظم میں شاعر کس پربت کی طرف اشارہ کر رہا ہے؟

(vi) شاعر کو اپنی جھونپڑی کیوں پسند ہے؟

(vii) جس نظم میں خدا کی تعریف کی جایے اسے کیا کہتے ہیں؟

۳۔خالی جگہوں کو دیے ہوئے لفظوں سے پر کیجیے:

(i) میرے وطن کو تو نے............بنا دیا ہے۔(بہشت۔جنت)

(ii) جھولے.........رہی ہے۔(چلا۔جھُلا)

(iii) کیسا عجب سماں ہے۔ایسی زمیں........ہے؟(کہاں،کدھر)

(iv) کانوں کو بھر دیا ہے۔مٹی میں......دیا ہے۔(سونا،زر)

۴۔یاد کیجیے:

اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

۵۔غور کرنے کی بات:

''گُلِستان'' کا تلفظ ''گُلْستاں'' بھی ہے۔

درج ذیل الفاظ حروف جار ہیں۔تک،کو،میں،سے،پر،کے،لیے،کا،کے،کی واسطے۔ان کے کام یہ ہیں کہ اسم کے بعد آتے ہیں۔ان کی مدد سے جملے بنتے ہیں اور بامعنی ہو جاتے ہیں۔ان سے پہلے جو اسم آتا ہے اسے مجرور کہتے ہیں۔جیسے خالد گھر میں ہے۔اس جملے میں ''میں'' حرف جار ہے اور ''گھر'' مجرور ہے۔

نظم ''ایسی زمیں کہاں ہے'' کے جن مصرعوں میں حرفِ جار کا استعمال ہوا ہے انھیں اپنی کاپی میں لکھیے۔